اپنے آباؤ اجداد کی نیکیوں کو قائم رکھو اور دوسروں کے لیے ابتلاء کا موجب نہ بنو

(فرمودہ 19 ر اگست 1955ء بمقام مسجد لندن)

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ اور سورہ فلق کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

"یہ سورۃ جو اِس وقت میں نے پڑھی ہے یہ تین آخری سورتوں میں سے دوسری ہے اور اس میں غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ 1 کے مقام کی تشریح کی گئی ہے۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ، صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ 2 کے ایک استثنا کا ذکر تھا۔ یعنی دعا یہ سکھائی گئی تھی کہ اے اللہ! تو ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ اُن لوگوں کا راستہ جن پر تیرے انعام ہوئے۔ اُن لوگوں کا نہیں جو انعام حاصل کرنے کے بعد مَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ہو گئے یا ضَآلِّيْن بن گئے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ 3 میں بھی اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ پہلے تو فرمایا کہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تُو کہہ کہ میں اُس خدا کی پناہ طلب کرتا ہوں جو فلق کا خدا ہے۔ یعنی ہر نئی پیدائش اور ہر نئی نعمت کا خدا ہے۔ اب نام تو اس کا فلق رکھا جو بظاہر ایک مفید چیز نظر آتی ہے۔ مگر

آگے فرمایا کہ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ 4 یعنی اچھی سے اچھی نظر آنے والی چیز میں بھی کوئی نہ کوئی برائی کا پہلو مخفی ہوتا ہے۔ اور اس سے بھی شر پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا تھا۔ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ کہ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ کے بعد بھی ایسے مواقع آسکتے ہیں جب انسان مَغْضُوْب عَلَیْہِ ہو جائے یا صحیح راستہ سے بھٹک جائے۔ اِسی طرح گو یہ عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ ایک چیز اچھی ہو اور اس میں سے شر پیدا ہو جائے۔ مگر درحقیقت یہ بات ناممکن نہیں۔ بائیبل میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق لکھا ہے کہ انہیں خدا تعالیٰ نے کہا کہ ہم تجھے اتنی اولاد دیں گے کہ وہ آسمان کے ستاروں کی طرح گنی نہیں جائے گی 5۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد بھی خدا تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ اِسی طرح بیویوں کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے کہ لِّتَسۡکُنُوۡۤا اِلَیۡہَا 6 یعنی ہم نے تمہاری بیویاں اس لئے بنائی ہیں کہ تم ان کے ذریعہ سکون حاصل کرو۔ مگر وہی نعمت جس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے وعدہ کیا گیا تھا اور وہی چیز جو بنی نوع انسان کے سکون کا باعث ہے اِس کے متعلق دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَاَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ 7 تمہارے اموال اور تمہاری اولادیں بھی کبھی کبھی تمہاری آزمائش کا موجب ہو جاتی ہیں۔ تو وہی چیز جو ایک وقت میں اچھی ہوتی ہے بعض دوسرے حالات کے ماتحت تکلیف کا موجب ہو جاتی ہے۔ پس مومن کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیے کہ اُس نے جو نعمتیں عطا کی ہیں وہ اس کی ٹھوکر کا موجب نہ ہو جائیں۔

میں یہاں کے دوستوں کو خصوصیت سے نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس سبق کو جو قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ میں بتایا گیا ہے یاد رکھیں۔ یہاں زیادہ تر نوجوان ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے ماں باپ کے لئے فتنہ بن جائیں اور ان کی قائم کی ہوئی نیکیوں کو خراب کر دیں۔

میں نے پہلے بھی کئی دفعہ بیان کیا ہے کہ ابوجہل کی پیدائش پر اُس کے ماں باپ نے کتنی خوشیاں منائی ہوں گی۔ مگر جب ہزاروں لوگوں کو کھانا کھلایا گیا ہوگا، جب اونٹنیاں ذبح کی جارہی ہوں گی، نفیریاں 8 بجائی جارہی ہوں گی، جب خوشیوں کے نعرے لگائے جارہے ہوں گے، اُس وقت آسمان کے فرشتے کہہ رہے ہوں گے کہ لعنت ہے اِس لڑکے پر جس نے خدا کے ایک عظیم الشان نبی کو دکھ دینا ہے۔ پس قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ کے سبق کو یاد رکھو۔

مجھے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کی یہ بات ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب کبھی اُس شخص کا نام آتا ہے جو حضرت امام حسینؓ کے قتل کا موجب ہوا تو دل سے ایک آہ نکل جاتی ہے۔ حالانکہ وہ رسول کریم ﷺ کے ایک مخلص صحابی کا بیٹا تھا۔ مگر کتنا بدقسمت تھا وہ شخص جو ایسے عظیم الشان صحابی کے گھر پیدا ہوا جس کے ماں باپ نے ساری برکتیں محمد رسول اللہ ﷺ سے حاصل کیں۔ مگر وہ بدبخت آپ کے نواسے کو قتل کرنے کا موجب بن گیا۔ تو اچھے سے اچھے خاندان میں بھی بُری اولاد پیدا ہوسکتی ہے۔ تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کے سبق کو ہمیشہ یاد رکھو۔ اور اپنے آباؤ اجداد کی نیکیوں کو قائم رکھو اور دوسروں کے لئے ابتلاء کا موجب نہ بنو۔ اور نیک چشمے کو گندگی سے بچاؤ تا کہ تمہارا اچھا چشمہ بدبودار چشمہ نہ بن جائے۔ اگر تم یہ کوشش کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا۔ اُس کی ایک صفت ہادی بھی ہے۔ لیکن اگر بندہ خود روک پیدا کرلے تو ہدایت سے محروم ہوجاتا ہے۔

پس دعائیں کرتے رہو اور یہ تینوں سورتیں ہمیشہ پڑھا کرو۔ رسول کریم ﷺ رات کو سونے سے قبل ان کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے 9۔ آپ لوگوں میں سے اکثر مسافر ہیں اور ہم بھی تھوڑے دنوں میں سفر کرنے والے ہیں۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ میں شدید بیماری میں مبتلا رہا ہوں۔ اگرچہ خدا تعالیٰ نے افاقہ بخشا ہے مگر بیماری ابھی گئی نہیں۔ تھوڑا سا بولنے سے اور تھوڑی سی توجہ سے بھی سر چکرا جاتا ہے اور تھکان محسوس ہوتی ہے۔ یہی وہ علامات ہیں جن کے متعلق ابھی علاج کی ضرورت ہے۔ سو میں جاؤں گا اور آپ لوگوں کے لیے اور آپ کے خاندانوں کے لیے دعا کروں گا۔ آپ بھی دعا کریں کہ میں بغیر روک اور پریشانی کے، صحت کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کرسکوں۔ اور اللہ تعالیٰ مجھ پر اور میرے ساتھ کام کرنے والوں پر ایسا فضل کرے کہ جو کام آج سے قریباً نصف صدی پہلے ہم نے شروع کیا تھا اللہ تعالیٰ اُس کے پھل دیکھنا بھی ہمیں نصیب کرے اور اسلام کو دنیا میں ترقی بخشے۔"

(الفضل 2 مئی 1956ء)

1: الفاتحۃ:7

2: الفاتحۃ:7

3: الفلق:2

4: الفلق:3

5: پیدائش باب22 آیت17

6: الروم:22

7: الانفال:29

8: **نفیری:** بانسری کی قسم کا ایک ساز، شہنائی (اُردو لغت تاریخ اُصول پر جلد 20 صفحہ 218 کراچی جون 2005ء)

9: **الصحیح البخاری کتابُ فَضَائل القرآنِ بابُ فضلِ الْمعوِّذَاتِ**